احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 30 نومبر 2013ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 30 نومبر 2013ء 25 محرم 1435 ہجری 30 نبوت 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 271

خلفاء کے لئے دعا

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا کی اے اللہ میرے ان خلفاء پر رحم فرما جو میرے بعد آئیں گے میری احادیث اور سنت بیان کریں گے اور لوگوں کو ان کی تعلیم دیں گے۔

(الجامع الصغیر- جلد اول ص60)

اخلاق عالیہ صحابہ کرامؓ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عمرؓ نے اپنے خداداد نور بصیرت سے استحکام خلافت کے سلسلہ میں عظیم الشان کردار ادا کیا اور انتخاب خلافت کا پختہ اصول رائج فرما دیا۔ آپ کی خدمت میں اپنے بعد خلیفہ مقرر کرنے کی درخواست کی گئی تو آپ نے اس سے پس وپیش کیا پھر ایک روز اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا کہ ’’میری وفات کے بعد خلافت کا فیصلہ چھ افراد کی یہ کمیٹی کرے گی جن میں علی بن ابی طالب، عثمان بن عفان، طلحہ بن عبداللہ، سعد بن مالک ہوں گے۔ یہ وہ بزرگ صحابہ ہیں کہ رسولؐ اللہ بوقت وفات ان سے راضی تھے۔ اور سنو میں تمہیں حکومت، عدل اور تقسیم مال کے بارے میں اللہ کے تقویٰ کی وصیت کرتا ہوں۔‘‘ حضرت عمرؓ نے اس کمیٹی کو جسے آپ نے شوریٰ قرار دیا۔ ہدایت فرمائی کہ ’’تم باہم مشورہ سے خلیفہ کا انتخاب کرنا۔ اگر تین طرف دو دو آراء ہو جائیں تو پھر مجلس شوریٰ ہی فیصلہ کرے گی ورنہ کثرت رائے کے مطابق فیصلہ ہوگا۔ اگر دو طرف آراء تین تین ہو جائیں تو عبدالرحمان کی رائے جس طرف ہوگی وہ قبول کرنا۔‘‘ اس طرح آپ نے گویا حضرت عبدالرحمانؓ کو کمیٹی کا کنوینر مقرر کر کے انہیں حتمی رائے کا حق دیا۔ نیز کمیٹی کو تین دن میں فیصلہ کا پابند کیا۔ انتخاب خلافت کی درمیانی مدّت کے لئے آپ نے حضرت صہیبؓ رومی کو نمازوں کے لئے امام مقرر فرمایا۔ شوریٰ کے آخری فیصلہ کا انکار یا مخالفت کرنے والے کے لئے سخت احکامات جاری فرمائے۔ خلافت کمیٹی کے اراکین قدیم مہاجرین صحابہ تھے۔ اس کے اجلاس کو پُر امن اور یقینی بنانے کے لئے مزید یہ اہتمام فرمایا کہ اپنی وفات سے چند لمحے قبل ایک مخلص اور وفا شعار عاشقِ رسولؐ انصاری صحابی حضرت ابوطلحہؓ کو جو مدینہ کے سرداروں میں سب سے صاحب اثر وثروت تھے۔ پیغام بھجوایا کہ ’’اے ابوطلحہ! آپ اپنی قوم کے پچاس انصار ساتھیوں کے ساتھ ان اصحاب شوریٰ کے ساتھ حفاظت کی ڈیوٹی دینا اور ان پر تیسرا دن گزرنے نہ دینا یہاں تک کہ وہ ارکان شوریٰ میں سے کسی ایک کو اپنا خلیفہ مقرر کر لیں‘‘۔ احساس ذمہ داری کا یہ عالم تھا کہ انتظامات کرنے کے بعد پھر حضرت عمرؓ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی ’’اے اللہ! اب تو ان پر میری طرف سے جانشین اور نگہبان ہو جا‘‘۔ (ابن سعد جلد 3 ص 61,62)

حضرت عمرؓ نے شوریٰ کمیٹی برائے خلافت میں اپنے بیٹے حضرت عبداللہ بن عمرؓ کو بھی رکن نامزد کیا تھا مگر ساتھ ہدایت فرمائی کہ ان کا نام خلافت کے لئے پیش نہ ہو سکے گا۔

پھر فرمایا ’’میں اپنے بعد آنے والے خلیفہ کو قدیم ہجرت کرنے والے بزرگ صحابہ کے لئے وصیت کرتا ہوں کہ ان کا حق پہچانیں اور ان کا پورا احترام کریں۔ دوسرے انصار کے حق میں وصیت کرتا ہوں۔ جن کا قرآن میں ذکر ہے کہ انہوں نے ایمان کو اور مہاجرین کو اپنے پاس جگہ دی کہ ان کے نیک لوگوں کی نیکی قبول کرتے ہوئے ان سے بہتر سلوک کیا جائے اور غلطی کرنے والے سے عفو کیا جائے۔ عام شہروں کے باشندوں کے بارے میں بھی میں نیک سلوک کی وصیت کرتا ہوں کہ یہ اسلام کی ڈھال، آمدنی کا ذریعہ اور دشمن کے لئے رعب و دبدبہ کا موجب ہیں۔ ان سے ان کی خوشی کے مطابق صرف بچت میں سے ہی ٹیکس لئے جائیں۔ میں عرب کے بدوؤں کے بارے میں بھی نیک سلوک کی وصیت کرتا ہوں کہ یہ عرب کی جڑ اور مسلمانوں کی جمعیّت ہیں۔ ان کے زائد اموال میں سے کچھ لے کر ان کے فقراء میں تقسیم کر دیا جائے۔ میں خلیفہ کو وصیت کرتا ہوں کہ اللہ اور اس کے رسول کا عہد پورا کیا جائے اور عام رعایا کے عہد بھی پورے کئے جائیں اور ان کی حفاظت کی خاطر جنگ بھی کرنی پڑے تو کی جائے اور ان کی طاقت سے زیادہ ان پر بوجھ نہ ڈالے جائیں‘‘۔

(بخاری کتاب المناقب باب مناقب عمرؓ)

(ترجمہ از سیرت صحابہ رسول: حافظ مظفر احمد صاحب)

پیغام پہنچ رہا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

’’اللہ تعالیٰ کے فضل سے MTA کے ذریعہ ایک ایسا طبقہ ہے جو ہمارے پروگرام دیکھتا ہے اور سنتا ہے اور اس کا اظہار بھی ہوتا رہتا ہے۔ ان تک جماعت احمدیہ کا پیغام پہنچ رہا ہے۔‘‘

(روزنامہ الفضل 4 جون 2013ء)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔ جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کر کے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔ اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 112 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں اور مزید 18 کوارٹرز آج کل زیر تعمیر ہیں۔ اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم وبیش 20 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوالات کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

سفارشات مجلس شوریٰ 2013ء کی روشنی میں خطبات جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے سوالات کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ جوابات کی اشاعت سے قبل آپ اپنے جوابات درج ذیل پتہ پر بھیج سکتے ہیں۔ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔ یہ جوابات درج ذیل ایڈریس پر میل بھی کئے جاسکتے ہیں۔ (nazarat.markazia@gmail.com) 5 بہترین جوابات دینے والے احباب کے نام الفضل میں شائع کئے جائیں گے۔

خطبہ جمعہ
مورخہ 25/اکتوبر 2013ء

س: حضور انور نے یہ خطبہ جمعہ کہاں ارشاد فرمایا؟
س: حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں کن آیات کی تلاوت فرمائی؟
س: حضور انور نے اس بیت الذکر کی تعمیر کے ضمن میں کیا ارشاد فرمایا؟
س: جماعت اور خلافت کے رشتہ کے حوالہ سے حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟
س: دنیا میں نئی بیوت الذکر کی تعمیر کس تحریک کا ثمرہ ہیں؟
س: برسبن میں بیت الذکر کی تعمیر کل کتنے عرصہ اور کتنے خرچ میں مکمل ہوئی؟
س: ایک حقیقی احمدی کی روح کیا ہونی چاہئے؟
س: حضور انور نے انصاف کے قیام کے حوالہ سے کیا ارشاد فرمایا؟
س: حضور انور نے عورت کی کیا ذمہ داریاں بیان فرمائیں؟
س: بچوں کو دین سے جوڑے رکھنے کے لئے والدین کو کیا حکمت عملی اختیار کرنے کی تاکید کی؟
س: مومنین کی جماعت ''ایک وجود'' کے معیار پر کس طرح قائم ہوسکتی ہے؟
س: ایک احمدی ہی انصاف کے تمام تقاضے پورے کرنے کی حکمت کو کیوں سمجھتا ہے؟
س: حضرت مسیح موعود نے بنی نوع انسان کی ہمدردی کی بابت کیا فرمایا؟
س: ''مخلصین لہ الدین'' کے گروہ میں کس طرح شامل ہوا جاسکتا ہیں اور اللہ تعالیٰ کا کون سا روشن پیغام اس گروہ میں شامل ہونے کے لئے راستہ دکھاتا ہے؟
س: حضرت مسیح موعود نے قبولیت دعا کے لئے کس چیز کو ضروری قرار دیا؟
س: انسان کی روحانی زندگی کس بات پر موقوف ہے حضرت مسیح موعود نے اس ضمن میں کیا ارشاد فرمایا؟
س: حضور انور نے دعاؤں کے حوالہ سے کس غلط تصور کی وضاحت فرمائی؟
س: حضرت مسیح موعود کی بعثت کا مقصد کیا ہے؟
س: حضور انور نے (بیت الذکر) کی تعمیر کے حوالہ سے احمدیوں کی کیا ذمہ داریاں بیان فرمائیں؟
س: خدا تعالیٰ کے ہاں کن لوگوں کی مہمان نوازی ہوتی ہے؟
س: نمازوں کے درمیانی فاصلے کے متعلق حضور انور نے کیا بیان فرمایا؟
س: کلوا واشربوا ...... (سورۃ الاعراف:32) کی حضور انور نے کیا تفسیر بیان فرمائی؟
س: حضور انور نے پاکستان سے آنے والے احمدیوں کو کیا نصائح فرمائیں؟
س: حضور انور نے خطبہ کے آخر میں کس مضحکہ خیز مقدمے کا ذکر فرمایا؟

خطبہ جمعہ
مورخہ یکم نومبر 2013ء

س: حضور انور نے یہ خطبہ جمعہ کہاں ارشاد فرمایا؟
س: حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں کن آیات کی تلاوت فرمائی؟
س: نیوزی لینڈ میں نئی تعمیر شدہ (بیت الذکر) کے اخراجات کی حضور انور نے کیا تفصیل بیان فرمائی؟
س: نیوزی لینڈ میں جماعت کو قائم ہوئے کتنا عرصہ ہوا ہے؟
س: بیوت الذکر بنوانے کے حوالے سے آنخضرتؐ نے کیا بیان فرمایا؟
س: مسجد کا حق کیا ہے؟
س: جن احباب تک اذان کی آواز نہیں پہنچ سکتی ان کو حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟
س: حقیقی مومن کی حضور انور نے کیا وضاحت فرمائی؟
س: پاک تبدیلیاں کب فائدہ مند ثابت ہوتی ہیں؟
س: خدا تعالیٰ کے کامل بندے کون ہوتے ہیں حضرت مسیح موعود نے اس ضمن میں کیا ارشاد فرمایا؟
س: حضرت مسیح موعود نے کن لوگوں کو فلاح پانے والا قرار دیا؟
س: حضور انور نے دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا کیا مطلب بیان فرمایا؟
س: دعوت الی اللہ کے متعلق حضور انور نے نیوزی لینڈ کی ذیلی تنظیموں کو کس بات کی توجہ دلائی؟
س: حضور انور نے بیت المقیت کے کیا کوائف بیان فرمائے؟
س: حضور انور نے نیوزی لینڈ کے احباب جماعت کی قربانیوں کی کیا تفصیل بیان فرمائی؟
س: خطبہ کے آخر میں نیوزی لینڈ کی جماعت کو کن دعاؤں کی تحریک فرمائی؟

امام بیت لندن مکرم ومحترم فرزند علی خان صاحب کی
یورپ سے قادیان واپسی پر

کیا خوب ہَوا گلشنِ احمد میں چلی ہے
جس سے کہ شگفتہ ہوئی ہر ایک کلی ہے

بچے ہوں کہ بوڑھے ہوں کہ ہوں مردِ توانا
ہر ایک کی کافور ہوئی مُردہ دلی ہے

ہاں کیوں نہ مسرت ہو کہ اک مردِ مجاہد
گفتار میں کردار میں اپنے جو ولی ہے

مغرب کہ جہاں باد ضلالت کی چلی ہے
مغرب کہ جہاں کفر ہے اور شرکِ جلی ہے

اس خطہ میں گاڑ آیا ہے ...... کا پرچم
یہ بندۂِ رحمان جو فرزندِ علی ہے

ہے تیغِ قلم سے صفِ دشمن کو اُڑایا
فرزند علی واقعی فرزندِ علی ہے

اس بزم میں بے سوچ کہی ہے یہ ظفؔر نے
کیا جانئے یہ نظم ہے ناقص کہ بھلی ہے

ظفر محمد ظفر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

28

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ نیوزی لینڈ

خطبہ جمعہ سے بیت المقیت کا افتتاح، ٹی وی انٹرویو، نیشنل عاملہ خدام، انصار اور لجنہ سے میٹنگز

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

یکم نومبر 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح سواپانچ بجے بیت المقیت میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی اور نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ واپس اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا قیام Quest Apartments میں ہے۔ یہاں سے بیت المقیت آنے کے لئے بیس منٹ کا سفر ہے اور پھر اتنا ہی وقت واپس جانے پر صرف ہوتا ہے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

خطبہ جمعہ کے ساتھ

بیت المقیت کا افتتاح

آج جمعۃ المبارک کا دن نیوزی لینڈ (New Zealand) کی سرزمین پر ایک غیر معمولی اہمیت کا حامل اور تاریخ ساز دن تھا۔

آج نیوزی لینڈ کی سرزمین پر جو کہ دنیا کا ایک کنارہ کہلاتی ہے۔ جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ کی پہلی بیت الذکر بیت المقیت کا افتتاح خطبہ جمعہ کے ساتھ ہو رہا تھا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ جمعہ دنیا کے اس کنارہ سے، دنیا کے تمام دوسرے کناروں تک MTA کے ذریعہ براہ راست Live نشر ہو رہا تھا اور ساری دنیا کے ممالک اور جماعتوں میں یہ خطبہ جمعہ دیکھا اور سنا جا رہا تھا۔

پھر جماعت نیوزی لینڈ اپنے قیام کے 25 سال مکمل ہونے پر سال 2013ء، سلور جوبلی سال کے طور پر منا رہی ہے اور آج خطبہ جمعہ کے ساتھ ان کے 25ویں جلسہ سالانہ کا افتتاح بھی ہو رہا تھا۔ ان کے اس سلور جوبلی کے جلسہ میں بھی خلیفۃ المسیح بنفس نفیس شرکت فرما رہے تھے۔ آج کا انتہائی مبارک اور بابرکت دن، جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ کی تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

الٰہی جماعتوں کی تاریخ میں بعض ایسے ایام آیا کرتے ہیں، جن میں آئندہ کے لئے عظیم الشان کامیابیوں کی بنیاد رکھی جاتی ہے اور فتوحات کے نئے باب کھلتے ہیں۔ آج جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ بھی اللہ کے اس پہلے گھر کی تعمیر کے ساتھ کامیابیوں کے ایک نئے دور میں داخل ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس نئے دور کو غیر معمولی برکتوں کے حصول کا حامل بنا دے۔

ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے بیت المقیت تشریف لائے اور سب سے پہلے بیت کی بیرونی دیوار میں نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے اندر تشریف لے گئے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

خطبہ جمعہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ کی آیات 37 تا 39 کی تلاوت اور ان کا ترجمہ پیش کیا اور فرمایا:

ان آیات کا ترجمہ ہے۔ ''کہ ایسے گھروں میں جن کے متعلق اللہ نے اذن دیا ہے کہ انہیں بلند کیا جائے اور ان میں اس کے نام کا ذکر کیا جائے۔ ان میں صبح و شام اس کی تسبیح کرتے ہیں۔ ایسے عظیم مرد جنہیں نہ کوئی تجارت اور نہ کوئی خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے یا نماز کے قیام سے یا زکوٰۃ کی ادائیگی سے غافل کرتی ہے۔ وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل (خوف سے) الٹ پلٹ ہو رہے ہوں گے اور آنکھیں بھی۔ تا کہ اللہ اُنہیں اُن کے بہترین اعمال کے مطابق جزا دے جو وہ کرتے رہے ہیں اور اپنے فضل سے اُنہیں مزید بھی دے اور اللہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ کو باقاعدہ اپنی (بیت) بنانے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کے لئے یہ (بیت) ہر لحاظ سے مبارک فرمائے۔ نیوزی لینڈ کی جماعت چھوٹی سی جماعت ہے۔ **چھوٹے بڑے ملا کر کل 400 افراد ہیں۔** لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے (بیت) بڑی اچھی اور خوبصورت بنائی ہے۔ اور اس میں جماعت کی موجودہ تعداد سے زیادہ کی گنجائش ہے۔ اللہ کرے کہ یہ جلد اپنی گنجائش سے باہر نکلنا شروع ہو جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بہت سے کام کرنے والوں نے دن رات بڑی محنت سے کام کیا۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ بعض افرادِ جماعت نے بغیر اس بات کی پرواہ کئے کہ دن ہے یا رات، بڑی لگن اور بڑے جذبے سے یہاں خدمت کی ہے اور یوں جیسا کہ ہماری روایت ہے، خود کام کر کے اخراجات کی بچت بھی کی ہے۔ اس پر (بیت)، **ہال اور دوسری چیزیں ملا کے ساڑھے تین ملین کے قریب خرچ ہوا ہے** جس میں سے 3.1 ملین (بیت) پر خرچ ہوا اور باقی کچن اور Renovation پر۔ تعداد تھوڑی ہونے کی وجہ سے جماعت فوری طور پر اتنی بڑی رقم جمع نہیں کر سکی یا جو وعدے تھے وہ پورے نہیں ہو سکے۔ اس لئے قرض بھی لینا پڑا۔ لیکن یہ قرض مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ افراد جماعت جلد اتار دیں گے۔ کیونکہ جماعت کو یہاں قائم ہوئے اس سال 25 سال ہو گئے ہیں۔ اس لئے جماعت کی شدید خواہش تھی اور میں سمجھتا ہوں کہ یقیناً یہ خواہش ہو گی کہ باوجود جماعت کی تعداد کم ہونے کے کم از کم ایک (بیت) کا تحفہ ضرور اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے گھر کی تعمیر کی صورت میں یہ تحفہ پیش کیا جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس یہ یاد رکھیں کہ جس جذبے کے تحت آپ نے یہ تحفہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کیا ہے یہ قرض کا تحفہ نہیں ہونا چاہئے بلکہ جلد سے جلد قرض اتارنے کی طرف توجہ ہونی چاہئے اور اس کی ادائیگی کی کوشش ہونی چاہئے تا کہ آپ اپنی خالص قربانی اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرنے والے بنیں۔ جماعت نے یہ قرض اس توقع اور آپ افراد جماعت پر حسن ظن کرتے ہوئے لیا ہے کہ احباب اپنی قربانیوں سے اس (بیت) کی تعمیر کریں گے چاہے وہ قربانیاں دیر سے ادا ہوں۔ تا کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بنیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے اس دنیا میں خدا تعالیٰ کا گھر بنایا اللہ تعالیٰ جنت میں اس کیلئے گھر بنائے گا۔ پس کون ہے جو اللہ تعالیٰ کی جنت کا حصول نہ چاہتا ہو اور اپنے لئے جنت میں گھر نہ چاہتا ہو۔ یقیناً کوئی احمدی کبھی بھی یہ سوچ نہیں سکتا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والا نہ بنے۔ وہ جنت میں خدا تعالیٰ کی طرف سے انعام کے طور پر دیئے گئے گھر کی خواہش نہ رکھتا ہو۔ جماعت احمدیہ کی یہ خوبصورتی دنیا میں ہر جگہ پائی جاتی ہے کہ وہ مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے ہیں۔ اس زمانے میں حضرت مسیح موعود نے مالی قربانیوں کی جو جاگ اپنے (رفقاء) میں لگائی تھی تا کہ (دین حق) کے پیغام کو دنیا کے کونے کونے میں پہنچایا جا سکے اور جس کو دیکھ کر حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ بے انتہا اخلاص اور محبت کو دیکھ کر حیرانی ہوتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت دنیا میں اس زمانے میں آج سو سال بعد بھی جماعت کے افراد کی یہ حالت ہے۔ قطع نظر اس کے کہ کون کس ملک سے تعلق رکھتا ہے وفا اور اخلاص میں سب احمدی بڑھے ہوئے ہیں۔ نیوزی لینڈ میں جو اس وقت جماعت کی تعداد ہے اس میں ساٹھ فیصد سے اوپر فجی سے لوگ یہاں آئے ہوئے ہیں اور تقریباً 23 فیصد پاکستانی مہاجر ہیں اور باقی دوسری قومیں ہیں گو یہ ایک چھوٹی سی جماعت ہے لیکن متفرق قوموں کے لوگ ہیں مگر اخلاص و وفا میں ہر ایک، ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتا ہے لیکن یہ یاد رکھنا چاہئے کہ صرف ظاہری اخلاص اور وقتی طور پر چاہے وہ وقت کی قربانی ہو یا مال کی قربانی ہو، ایک حقیقی مومن کے لئے کافی نہیں ہے بلکہ مستقل مزاجی سے نیکیوں پر قدم مارنا، اور تقویٰ پر چلنا اور اپنی پیدائش کے مقصد کو ہمیشہ یاد رکھنا یہ ایک حقیقی مومن کی شان ہے اور شان ہونی چاہئے اور مقصد پیدائش کے بارے میں خدا تعالیٰ نے جو ہمیں توجہ دلائی ہے اُسے سامنے رکھنے کی ضرورت ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس ہم احمدیوں نے وہ حقیقی مومن بننا ہے جو ان خصوصیات کے حامل ہوں۔ یہاں نماز سینٹر تو پہلے بھی تھا لیکن سینٹر اور باقاعدہ (بیت) میں ایک ظاہری فرق بھی ہے۔ سینٹر ایک ہال ہے۔ (بیت) میں گنبد بھی ہوتا ہے، مینارہ بھی ہوتا ہے اور (بیت) کے نام سے ہی اس کا ایک علیحدہ تقدس بڑھتا ہے۔ جب میں نے پہلے دورے میں آپ کو کہا تھا کہ باقاعدہ یہاں (بیت) بنائیں تو ایک تو یہ مقصد تھا کہ (بیت) کا مینارہ اور گنبد آپ کو یاد دلاتا رہے کہ ہم نے مال اور وقت کو قربان کرنے کے بعد جو (بیت) بنائی ہے اس کا ہم نے حق بھی ادا کرنا ہے اور دوسرا یہ کہ (بیت) کا مینارہ اور گنبد ارد گرد کے ماحول کے لئے بھی قابل توجہ ہوتا ہے اور اس سے (دعوت الی اللہ) کے راستے بھی کھلیں گے۔ لوگوں کی اس طرف توجہ پیدا ہو گی اور (دین) کی حقیقی تصویر دیکھنے کی تلاش میں لوگ یہاں آئیں گے یا ویسے تجسس میں آئیں گے کہ یہ کیسے لوگ ہیں، کیسے (مومن) ہیں؟ ابھی تک میں

نے یہی دیکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے (بیت) کی تعمیر کے ساتھ ہی جماعت احمدیہ کا تعارف کئی گنا بڑھ جاتا ہے اوراس تعارف کی وجہ سے پھراس (بیت) کا حق ادا کرنے کی طرف توجہ بھی پیدا ہوتی ہے۔ جو یہاں رہنے والے لوگ ہیں وہ اس (بیت) کا حق ادا کرنے والے ہوتے ہیں۔ افراد جماعت کو اس طرف توجہ پیدا ہوتی ہے اور ہونی چاہئے کہ ہم نے یہ حق ادا کرنا ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

(بیت) کا حق کیا ہے؟ سب سے پہلا حق تو یہی ہے کہ تمہاری تجارتیں، تمہارے کاروبار، تمہاری مصروفیات تمہیں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے دُور کرنے والی نہ ہوں بلکہ یہ تجارتیں نمازوں اور ذکر کی طرف بھی تمہیں توجہ دلانی والی ہوں۔ جب حَیّ علی الصلوٰۃ کی آواز آئے کہ اے لوگو! نماز کی طرف آؤ تو کاروبار بھول جاؤ، سب تجارتیں بھول جاؤ اور (بیت) کی طرف دوڑو۔ اب یہ بھی کوئی اس زمانے میں کوئی کہہ سکتا کہ ہمارے تو فاصلے بہت ہیں (نداء) بھی اندر ہوتی ہے آواز تونہیں آتی اور جس آواز میں آج (نداء) دی گئی ہے یہ تو اتنی ہلکی آواز تھی کہ ہال میں بھی مشکل سے آتی تھی۔ تو اس کے لئے تو پھر کیا کیا جائے؟ تو اس کے لئے تو آپ کو ویسے ہی احساس دلاتے رہنا چاہئے کہ ہم نے (بیت) بنائی ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کا حق ادا کریں، اپنے مقصد پیدائش کو پہچانیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

دوسرے میں نے پہلے بھی کئی دفعہ کہا ہے کہ آجکل ہر ایک موبائل فون جیب میں ڈالے پھرتا ہے تو پھر اس کا بہترین استعمال کریں کہ **نمازوں کے اوقات میں (نداء) کا (نداء) کی آواز میں ہی الارم بج جائے** اور جو قریب ترین ہیں وہ (بیت) میں آئیں اور جو دور ہیں وہ اپنی نمازیں ادا کرنے کی طرف توجہ کریں۔ اپنے کاموں کی جگہ پر جب آپ نمازوں کا خیال رکھتے ہوئے نماز ادا کررہے ہوں گے تو اردگرد لوگوں کو توجہ پیدا ہوگی کہ تم کون ہو؟ پھر (بیت) کی عمارت کا تعارف ایک ذریعہ بن جائے گا۔ آپ اپنے دوستوں کو (بیت) میں آنے کی دعوت دیں گے اور یوں اللہ تعالیٰ کا ذکر بھی ہو رہا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کا پیغام غیروں کو پہنچانے کا سلسلہ بھی ساتھ شروع ہو جائے گا۔ اور اس طرح پھر نیکیوں کا سلسلہ اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والا بھی بنائے گا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ انقلاب بھی اپنے صحابہ میں پیدا کیا تھا اور اللہ تعالیٰ ان آیات میں اُن لوگوں کی ہی مثال دے رہا ہے جو آپؐ کے صحابہ تھے کہ یہ کروڑوں کا کاروبار بھی کرتے تھے لیکن اللہ تعالیٰ کے ذکر سے دل بھرے رہتے تھے۔ نمازوں کی ادائیگی کی طرف توجہ رہتی تھی، مالی قربانیوں کی طرف توجہ رہتی تھی اور یہی انقلاب پیدا کرنے کے لئے اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صادق کو بھیجا ہے کہ اپنے تعلق کو اللہ تعالیٰ سے مضبوط کرو۔ اپنی نمازوں کی حفاظت کرو! اپنے اموال کے تزکیہ کے لئے، اس کو پاک کرنے کے لئے مالی قربانیاں دو!

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں اکثر کہتا رہتا ہوں اور جماعت کی تاریخ بھی ہمیں یہی بتاتی ہے، افراد جماعت کا رویہ بھی ہمیں یہی بتاتا ہے کہ مالی قربانیوں میں تو جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑھی ہوئی ہے، بڑھ رہی ہے اور اس طرف توجہ بھی رہتی ہے لیکن نمازوں کے قیام کی طرف توجہ کی بہت ضرورت ہے۔ عبادتوں کے معیار حاصل کرنے کی ابھی بہت ضرورت ہے۔ پس اس طرف بھی توجہ دینی چاہئے۔ (بیت) کو آباد کریں۔ قیامِ نماز اسی وقت حقیقی رنگ میں ہوتا ہے جب باجماعت نمازیں ادا کی جائیں اور (بیت) کی تعمیر کی یہی غرض ہے کہ یہاں باجماعت نماز ادا ہو۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس یاد رکھیں کہ جیسا کہ میں نے کہا ہے کہ اس (بیت) کے بننے کے ساتھ آپ میں پہلے سے بڑھ کر پاک تبدیلیاں ہونی چاہئیں اور اس کے ساتھ ہی (دعوت الی اللہ) کے بھی نئے راستے کھلیں گے۔ تو آپ کی عملی حالت دیکھ کر لوگوں کو (دین حق) کی طرف توجہ بھی پیدا ہوگی۔ اس لئے اپنے عملوں کو بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

(دعوت الی اللہ) کے بارے میں بھی میں ذیلی تنظیموں اور جماعتی نظام کو خاص توجہ دلانی چاہتا ہوں کہ یہاں بھی صرف اپنے روایتی طریق (دعوت الی اللہ) پر انحصار نہ کریں اور بیٹھ نہ جائیں کہ بس ہم جو کررہے ہیں وہ ہمارے لئے کافی ہے۔ بلکہ **(دعوت الی اللہ) کے لئے نئے نئے راستے تلاش کریں**، نئے نئے طریق تلاش کریں۔ (ین حق) کا زیادہ سے زیادہ تعارف کروائیں۔ اب موری زبان میں جو قرآن کریم کا ترجمہ ہوا ہے، اس نے بھی جماعت کا ایک تعارف کروایا ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس یہ تمام انتظامات جو خدا تعالیٰ نے کئے ہیں اگر ہم ان کو خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے استعمال کریں گے تو خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بھی بنیں گے۔ پس آج جہاں اپنی عبادتوں کے حق ادا کرنے کی کوشش کا عہد کریں وہاں اعلیٰ اخلاق کے ذریعہ آپس میں اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرتے ہوئے محبت اور پیار اور تعاون کو بھی بڑھائیں اور پھر علاقے کے لوگوں کو بھی حقیقی (دین) کا تعارف کروائیں۔ (دین) کے خلاف جو غلط فہمیاں پیدا ہوئی ہوئی ہیں اُن کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ اگرچہ تعداد تھوڑی ہے لیکن اگر ارادے پختہ ہوں، ہمت جوان ہو تو تھوڑی تعداد بھی بہت کچھ کرسکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی سب کو توفیق عطا فرمائے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ اتنی خوبصورت (بیت) جو آپ نے بنائی ہے ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا میں بیٹھے احمدی بھی دیکھ رہے ہیں۔ احمدیوں کو بھی کچھ خواہش ہوتی ہے، دلچسپی ہوتی ہے کہ اس کی تفصیل بیان کی جائے، تو مختصراً (بیت) کے کوائف بھی بتا دوں۔ یہ تو میں بتا ہی چکا ہوں کہ اس پر خرچ کتنا ہوا۔ تین اعشاریہ ایک ملین ڈالر اور بیت المقیت اس کا نام ہے جو پہلے ہال کا نام تھا۔ اور یہ جگہ اس لحاظ سے بھی اچھی ہے کہ ریلوے سٹیشن اور شہر کی دو بڑی موٹر وے اس سے چند منٹ کی دوری پر واقع ہیں۔ اور اس جگہ کا کل رقبہ پونے دو ایکڑ ہے جو 1999ء میں خریدی گئی تھی اور 256 مربع میٹر کا ایک ہال موجود تھا۔ 2002ء میں لجنہ کے لئے 112 مربع میٹر کا الگ ایک ہال بنایا گیا۔ اور یہ دونوں ہال اب تک بطور نماز سینٹر استعمال ہورہے تھے۔ ہال کے اوپر مشنری کا گھر بھی ہے۔ بہرحال 2006ء میں جب میں نے دورہ کیا تو (بیت) کے لئے کہا۔ جولائی 2012ء میں اس کی باقاعدہ تعمیر شروع ہوئی اور اگست 2013ء میں تعمیر مکمل ہوئی۔ دومنزلہ (بیت) ہے اور نچلی منزل لجنہ کے لئے ہے۔ (بیت) کا ہال 239 مربع میٹر ہے۔ نیچے آڈیو وڈیو روم ہے، کانفرنس روم ہے اور اس طرح وضو وغیرہ کے لئے سہولیات ہیں۔ باہر سے اس کا منارۃ بھی نظر آتا ہے۔ ایم ٹی اے پر دنیا نے دیکھ لیا ہوگا۔ ساڑھے اٹھارہ میٹر اونچا ہے۔ گنبد کا سائز بھی آٹھ میٹر ہے۔ نمازیوں کی گنجائش دونوں ہالوں میں محتاط اندازہ جو کونسل کا ہے اس کے مطابق چھ سو ہے۔ لیکن بہرحال دونوں ہالوں میں ساڑھے سات سو کے قریب نمازی نماز پڑھ سکتے ہیں۔۔ اور جو پرانی عمارت ہے اُس میں بھی تین سو نمازی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ گویا میرے اندازے کے مطابق تقریباً ایک ہزار کی گنجائش نکل سکتی ہے۔ پارکنگ کے لئے ایک سو سات کاروں کی پارکنگ کی گنجائش ہے۔ لنگر خانہ بھی اس کے ساتھ بنایا گیا ہے جس میں ساڑھے تین لاکھ نیوزی لینڈ ڈالر خرچ ہوئے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جیسا کہ میں نے ذکر کیا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جیسے جماعت کی روایت ہے، افراد جماعت نے بڑی بڑھ چڑھ کر قربانیاں دی ہیں۔ خواتین نے اپنے زیور پیش کئے۔ بچوں نے اپنی جمع کی ہوئی جیب خرچ کی رقم (بیت) فنڈ میں دی اور پھر یہ کہتے ہیں کہ مہینے کے آخر میں دو مواقع ایسے آئے کہ جماعت کے اکاؤنٹ میں رقم نہیں تھی اور کنٹریکٹر کو payment کرنی تھی تو نیشنل عاملہ اور ذیلی تنظیموں اور دوسرے افراد نے فوری طور پر لاکھ ڈالر یا ان سے بھی اوپر جمع کرکے ادا کردیئے۔ **بعض افراد نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک ایک لاکھ ڈالر سے اوپر قربانیاں پیش کیں۔** اس کے علاوہ حسب توفیق ہر ایک نے اپنی اپنی بساط کے مطابق قربانیاں دیں۔ غیر معمولی قربانیوں کی توفیق ملی ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جیسا کہ میں نے کہا کہ بہت چھوٹی سی جماعت ہے اور خرچ بہت زیادہ ہوا ہے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ ان سب کو جنہوں نے یہ قربانیاں دی ہیں اور جنہوں نے وقار عمل کئے ہیں اور مالی طور پر قربانیاں نہیں دے سکے اور وقت کی قربانی دی، اُن سب کے اموال و نفوس میں بے انتہا برکت ڈالے۔ ان کے اخلاص و وفا کو بڑھاتا چلا جائے۔ ان کی نسلوں کو بھی احمدیت سے ہمیشہ جوڑے رکھے اور ایمان اور ایقان میں بڑھاتا چلا جائے۔ نمازوں کا حق ادا کرنے والے ہوں۔ (بیت) میں آکر (بیت) کا حق ادا کرنے والے ہوں۔ اپنے گھروں کو بھی ذکر الٰہی سے بھرنے والے ہوں۔ حقوق العباد کے جذبے سے پُر ہوں۔ حقیقی (دین) کے پیغام کو پھیلانے کی طرف توجہ دینے والے ہوں اور جیسا کہ میں نے کہا کہ ان دنوں میں آپ کا جلسہ بھی ہورہا ہے، اس لئے ان دنوں میں خاص طور پر دعاؤں کی طرف بھی توجہ رکھیں۔ یہ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب میں پاک تبدیلیاں پیدا فرمائے، پہلے سے بڑھ کر ہمیں اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں پیدا ہو اور پھر ان پاک تبدیلیوں کو ہمیشہ اپنی زندگیوں میں جاری رکھنے والا بنائے۔ اور ہم سب جلسہ پر آنے والوں کے لئے حضرت مسیح موعود نے جو دعائیں کی ہیں اُن سے حصہ لینے والے بھی ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ دو بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور نے نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کرکے پڑھائیں۔

آج کے اس اہم اور تاریخی خطبہ جمعہ کے لئے نیوزی لینڈ کی تمام جماعتوں سے احباب جماعت لمبے سفر طے کرکے آک لینڈ پہنچے تھے۔ آسٹریلیا اور جزائر فجی سے بھی ایک بڑی تعداد ساڑھے تین گھنٹے کا سفر بذریعہ جہاز طے کرکے پہنچی تھی۔ علاوہ ازیں یوکے، جرمنی، کینیڈا اور ہمسایہ جزیرہ ملک Samoa سے بھی احباب آک لینڈ پہنچے۔

ٹی وی انٹرویو

نیوزی لینڈ کے نیشنل TV، TVNZ کی

جرنلسٹ اپنی ٹیم کے ساتھ حضور انور کا انٹرویو لینے کے لئے بیت المقیت پہنچی ہوئی تھی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے نچلے ہال کی لابی میں تشریف لے آئے جہاں اس جرنلسٹ نے حضور انور کا انٹرویو لیا۔

بیت کی تعمیر کے مقصد کے حوالہ سے ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا ہم احمدی ...... ہیں، تمام ...... اور دوسرے تمام مذاہب کی اپنی اپنی عبادت گاہیں ہوتی ہیں۔ یہاں احمدیہ ...... جماعت کی باقاعدہ (بیت) نہیں تھی جہاں سب اکٹھے ہو کر ایک خدا کی عبادت کر سکیں۔ تو اس (بیت) کی تعمیر کا بڑا مقصد یہ ہے کہ یہاں پانچ وقت اکٹھے ہو کر ایک خدا کی عبادت کی جائے۔

دوسرا یہ کہ ہماری (بیت) سب کے لئے کھلی ہے۔ ہر مذہب سے تعلق رکھنے والا یہاں آکر اپنی عبادت کر سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں نجران سے ایک عیسائی وفد مدینہ آیا۔ جب ان کی عبادت کا وقت ہوا تو انہوں نے اجازت چاہی تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ آپ اپنی عبادت ہماری مسجد میں کر لیں۔ تو ہماری (بیوت) تمام مذاہب کی عبادت کے لئے کھلی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا پس یہاں نیوزی لینڈ میں ضرورت تھی کہ باقاعدہ ایک (بیت) ہو۔ جہاں ایک جگہ جمع ہو کر عبادت کر سکیں۔ اگرچہ پہلے ایک ہال اس کے لئے استعمال ہوتا تھا۔ لیکن باقاعدہ (بیت) نہیں تھی۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ ہماری یہ (بیت) ہر مذہب کے لئے جو خدا کی عبادت کرنا چاہتا ہے کھلی ہے۔ ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ تمام مذاہب خدا کی طرف سے ہیں۔ ہم سب خدا کی مخلوق ہیں۔ ہم کس طرح کسی کو روک سکتے ہیں جو خدا تعالیٰ کی عبادت کرنے یہاں آئے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا اگرچہ یہاں پر ہماری جماعت کی تعداد چار صد کے قریب ہے۔ لیکن مجھے امید ہے کہ ایک دن یہ (بیت) نمازیوں سے بھر جائے گی اور ہمیں مزید (بیوت) کی یہاں ضرورت ہوگی۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے یہ پیشگوئی فرمائی تھی کہ آخری زمانہ میں اللہ تعالیٰ ایک شخص کو مبعوث فرمائے گا جو سب کو ایک ہاتھ پر جمع کرے گا۔

ہمارا عقیدہ ہے کہ وہ آنے والا شخص آچکا ہے اور وہ حضرت مرزا غلام احمد آف قادیان بانی جماعت احمدیہ ہیں جو مسیح اور مہدی کے ٹائٹل کے ساتھ مبعوث ہوئے ہیں۔ ہم تمام دنیا میں (دعوت الی اللہ) کر رہے ہیں۔ (دین) کا حقیقی پیغام پہنچا رہے ہیں اور لوگ ہمارے ساتھ شامل ہو رہے ہیں۔

جب حضرت اقدس مسیح موعود کی وفات ہوئی تو اس وقت آپ کے ماننے والوں کی تعداد نصف ملین کے قریب تھی اور اب تو ہر سال نصف ملین سے زیادہ لوگ احمدیت میں شامل ہو رہے ہیں۔

نیوزی لینڈ میں بھی ہر سال دو سے چار بیعتیں ہو جاتی ہیں لیکن اب انشاء اللہ العزیز اس میں اضافہ ہوگا۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ ماؤری زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ کرنے کی کیا خصوصیت ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ہم قرآن کریم کا ہر زبان میں ترجمہ کر رہے ہیں **اس وقت تک دنیا کی 72 زبانوں میں ترجمہ کر چکے ہیں**۔ ان 72 میں سے ایک زبان ماؤری بھی ہے۔ غانا میں بھی قبائل ہیں۔ ہم نے ان کی زبانوں میں بھی قرآن کریم کا ترجمہ کیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا قرآن کریم آنحضرت ﷺ پر نازل ہوا تھا۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو مخاطب کرتے ہوئے یہ اعلان کیا تھا...... تو کہہ دے کہ اے انسانو! یقیناً میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔

آنحضرت ﷺ تو ساری دنیا کے نبی ہیں تو پھر یہ ضروری ہے کہ آپ پر نازل ہونے والی کتاب، آپ کا پیغام دنیا کے ہر شخص تک پہنچے اور ہر شخص کو اسی وقت اس پیغام کی سمجھ آسکتی ہے جبکہ وہ اس کی اپنی زبان میں ہو۔ اس لئے ہم قرآن کریم دنیا کی مختلف زبانوں میں ترجمہ کر رہے ہیں تا کہ جو لوگ عربی زبان نہیں جانتے ان تک ان کی اپنی زبان میں ترجمہ پہنچے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ دنیا کے مختلف ممالک میں آپ کے خلاف پرسیکیوشن کیوں ہو رہی ہے؟

اس سوال کا جواب دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا:

آنحضرت ﷺ نے آخری زمانہ میں مسیح و مہدی کے آنے کی پیشگوئی فرمائی تھی۔ ہم کہتے ہیں کہ پیشگوئی کے مطابق آنے والا حضرت مرزا غلام احمد صاحب آف قادیان کی صورت میں آچکا ہے۔ جبکہ دوسرے کہتے ہیں کہ ابھی نہیں آیا اور وہ منتظر ہیں کہ وہ آنے والا آسمان سے نازل ہوگا۔

پس یہ بنیادی فرق ہے اور اس وجہ سے ہی ہمارے خلاف پرسیکیوشن ہو رہی ہے۔ پاکستان میں تو پرسیکیوشن سب سے زیادہ ہے اور ہم ملکی قانون کے مطابق اپنے آپ کو...... نہیں کہہ سکتے۔ لیکن ان سب باتوں اور ان سب پابندیوں کے باوجود ہم بڑھ رہے ہیں۔ ہر سال لاکھوں لوگ احمدیت میں داخل ہو رہے ہیں۔

اس پرسیکیوشن نے ہماری خلاف ہونے والے ان مظالم نے ہمیں مزید دنیا میں نمایاں کر دیا ہے۔ بہت سے احمدی یہاں پر ہیں جنہوں نے اسائلم لی ہوئی ہے۔ بعض دوسرے ممالک میں بھی احمدیوں نے پرسیکیوشن کی وجہ سے اسائلم لی ہے اور اب لوگ اور حکومتیں جانتی ہیں کہ ہمارے خلاف پرسیکیوشن ہو رہی ہے۔

اس سوال کے جواب میں کہ کیا پرسیکیوشن احمدیت کو مضبوط بنا رہی ہے اور احمدیت زیادہ متعارف ہو رہی ہے۔ حضور انور نے فرمایا ایسا نہیں ہے۔ پرسیکیوشن صرف ایک وجہ ہے۔ دوسرے ہم احمدیت کا پیغام دنیا بھر میں پہنچا رہے ہیں، دنیا کی مختلف زبانوں میں لٹریچر شائع کر کے پھیلا رہے ہیں۔ قرآن کریم کی حقیقی اور اصلی تعلیم پھیلا رہے ہیں۔ ان سب باتوں کی وجہ سے ہم ترقی کر رہے ہیں اور مسلسل بڑھ رہے ہیں۔

جہاد کے بارہ میں ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ اور آپؐ کے ماننے والوں نے 13 سال مکہ میں مظالم سہے ہیں۔ پھر جب آپؐ نے مدینہ ہجرت کی تو دشمن نے وہاں پر حملہ کرنے کا منصوبہ بنایا اور حملہ آور ہوا تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنا دفاع کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔ جہاد کی اجازت دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

وہ لوگ جنہیں ان کے گھروں سے ناحق نکالا گیا محض اس بناء پر کہ وہ کہتے تھے کہ اللہ تعالیٰ ہمارا رب ہے اور اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے لوگوں کا دفاع ان میں سے بعض کو بعض دوسروں سے بھڑا کر نہ کیا جاتا تو راہب خانے منہدم کر دیئے جاتے اور گرجے بھی اور یہود کے معابد بھی اور مساجد بھی جن میں بکثرت اللہ کا نام لیا جاتا ہے اور یقیناً اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کرتا ہے۔

(سورۃ الحج آیت 41)

حضور انور نے فرمایا قرآن کریم کہتا ہے کہ تمام مذاہب کا دفاع کرو۔ ہم وہ ہیں جو صرف اپنے مذہب کی حفاظت نہیں کرتے بلکہ ہم تمام مذاہب کا دفاع کرتے ہیں۔ ہمارا پیغام محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا اگر آپ سچے...... ہیں تو پھر آپ کو کسی دوسرے کے خلاف کوئی تعصب نہیں ہونا چاہئے۔

یہ انٹرویو دو بجکر چالیس منٹ پر ختم ہوا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پروگرام کے مطابق ساڑھے چھ بجے روانہ ہو کر چھ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت المقیت تشریف آوری ہوئی۔

نیشنل عاملہ خدام الاحمدیہ کے ساتھ میٹنگ

نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ نیوزی لینڈ کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

معتمد صاحب سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجالس کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر معتمد صاحب نے بتایا کہ ہماری پانچ مجالس ہیں اور خدام کی تعداد 94 ہے۔

مجالس سے رپورٹ لینے کے حوالے سے جائزہ لینے کے بعد حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ چند مجالس ہیں۔ ان سے رپورٹ لینا کیا مشکل ہے۔ اس لئے اپنی تمام مجالس سے باقاعدہ ماہانہ رپورٹ لیا کریں اور پھر صدر مجلس اور مہتممین اپنے اپنے شعبوں کی رپورٹ کا جائزہ لے کر اپنا تبصرہ کیا کریں جو باقاعدہ ان مجالس کو بھجوایا جائے اس سے کام میں بہتری ہوتی ہے اور مجالس Active رہتی ہیں۔

مہتمم خدمت خلق کے کام کا جائزہ لینے کے بعد حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آپ لوگوں کو چیریٹی کے کام کرنے چاہئیں، بلڈ ڈونیشن کا پروگرام بھی آرگنائز کرنا چاہئے۔ اسی طرح نئے سال کے شروع میں مقامی حکومتی انتظامیہ سے مل کر اور اجازت لے کر ایک علاقہ مخصوص کر کے شہر کی سڑکوں اور گلیوں وغیرہ کی صفائی کرنی چاہئے۔

جب یہ لوگ نیا سال مناتے ہیں تو آتش بازی اور دوسرے کھانے پینے کی چیزوں سے سڑکوں پر اور پارکوں میں بہت زیادہ گند پڑ جاتا ہے۔ آپ اجتماعی وقار عمل کر کے ان علاقوں کی صفائی کریں۔ اس سے جماعت کا بڑا اچھا پیغام پہنچے گا اور تعارف بھی ہوگا اور (دین) کے بارہ میں جو غلط تاثرات ہیں وہ دور ہوں گے۔ بعض یورپین ممالک میں تو اس وقار عمل کی میڈیا میں بڑی وسیع کوریج ہوتی ہے اور ان کے سرکردہ حکام برملا جماعت کی اس خدمت کا اظہار کرتے ہیں۔ آپ بھی نیوزی لینڈ میں اس کو آرگنائز کریں۔

مہتمم تعلیم سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دریافت فرمایا کہ کتنے خدام ہیں جو آپ کی کلاسز میں شامل ہوتے ہیں۔ کوشش یہی ہونی چاہئے تمام خدام آپ کے پروگراموں میں شامل ہوں۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی کوئی کتاب مطالعہ کے نصاب میں رکھیں اور اگر کتاب بڑی ہے تو اس کا کچھ حصہ رکھیں اور پھر اس کا باقاعدہ امتحان لیں۔ سال میں اس کے دو تین حصے کر لیں اور پھر ہر حصہ کا علیحدہ علیحدہ امتحان لے لیں۔ امتحان میں آپ کی مجالس عاملہ کے تمام ممبران شامل ہوں اور باقی سب خدام بھی شامل ہوں۔

مہتمم تربیت نے بتایا کہ جب خدام کی تعلیمی کلاس ختم ہوتی ہے تو اس کے معاً بعد تربیتی کلاس شروع ہو جاتی ہے اور یہ مہینہ کے آخر پر ہوتی ہے اور اب تک ایسی سات کلاسز ہو چکی ہیں۔

ہم ان کلاسز میں ایک ایک موضوع لے کر

اس پر ڈسکشن کرتے ہیں۔

حضور انور نے مواضیع دریافت فرمائے تو اس پر موصوف نے بتایا، ہمارے موضوع اس طرح کے ہیں۔ مثلاً جماعت کے پروگراموں کی اہمیت، نمازوں میں باقاعدگی، رمضان المبارک، شادی بیاہ کے مسائل، جلسہ سالانہ ہمارے فرائض، ذمہ داریاں وغیرہ۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ یہ موضوع بھی رکھیں کہ ہم احمدی کیوں ہیں؟

مہتمم مال سے حضور انور نے سالانہ بجٹ کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر موصوف نے عرض کیا کہ

کمانے والے خدام کی تعداد 31 ہے۔ ہم ہر خادم کو فارم بھجواتے ہیں اس پر اس کا بجٹ بنتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بڑی تفصیل کے ساتھ یہاں کی روزانہ کی انکم، فی گھنٹہ انکم اور کم سے کم ہفتہ وار اور ماہانہ آمد کا جائزہ لیا اور ہدایت فرمائی کہ آپ کے بجٹ بڑھانے میں ابھی بہت گنجائش ہے۔ حضور انور نے فرمایا آپ اپنے خدام کو چندہ کی اہمیت بتائیں۔ ان پر بہت زیادہ زور نہ ڈالیں لیکن ان کو ایک دفعہ یہ یاد کروادیں کہ یہ چندہ کی اہمیت ہے اور جو آپ نے دینا ہے وہ خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے دینا ہے۔

مہتمم عمومی کو حضور انور نے فرمایا آجکل تو آپ ڈیوٹیاں دے رہے ہیں۔

مہتمم وقار عمل کو حضور انور نے فرمایا (بیت) کی تعمیر میں کافی وقار عمل ہوا ہے۔ اب اسی طرح اس کی صفائی اور (بیت) کے احاطہ میں پھول وغیرہ لگانے کا کام بھی وقار عمل سے ہوتا رہنا چاہئے۔

مہتمم تحریک جدید سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا خدام کے لئے چندہ تحریک جدید کا کوئی ٹارگٹ رکھا ہے۔ جماعت نے آپ کو کوئی ٹارگٹ دیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا آپ اپنا بھی ٹارگٹ رکھیں۔ اس طرح جماعت کے سیکرٹری تحریک جدید کی مدد کر رہے ہوں گے اور مجموعی طور پر آپ کی جماعت کے چندہ کا معیار بھی بہتر ہوگا۔

مہتمم اطفال نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اطفال کا ایک سلیبس ہے۔ وہ ہم اطفال کو پڑھاتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا آپ کو جو 18 اطفال ہیں۔ ان سب کو یہ سلیبس پڑھائیں اور پھر ہر ایک کو امتحان میں شامل کریں۔

مہتمم (دعوت الی اللہ) سے حضور انور نے فرمایا کہ خدام الاحمدیہ نے کتنی بیعتیں کروائی ہیں۔ جس پر موصوف نے بتایا کہ خدام کی تنظیم کے تحت تو کوئی بیعت نہیں ہوئی۔ حضور انور نے فرمایا چار پانچ بیعتیں آپ کو ایک سال میں کروانی چاہئیں۔ بلکہ اس سے زیادہ کروائیں اور پروگرام بنا کر کام کریں۔

لیف لیٹس کے بارہ میں حضور انور نے فرمایا آپ نے دس ہزار کی تعداد میں تقسیم کیا ہے۔ یہ کم ہے۔ اپنا ٹارگٹ بڑھائیں۔ اب تو یہ لاکھوں کی تعداد میں تقسیم ہونا چاہئے۔

موصوف نے بتایا کہ ہم مارکیٹ میں ہفتہ وار سٹال بھی لگاتے ہیں، اس پر حضور انور نے فرمایا اپنے نئے پروگرام بھی بنائیں۔ نئے راستے نکالیں۔ باہر نکلیں اور (دعوت الی اللہ) کے لئے مختلف نئے ذرائع استعمال کریں۔ صرف پرانے طریقوں پر ہی نہ رہیں۔

مہتمم اشاعت سے حضور انور نے خدام کے رسالہ کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر مہتمم اشاعت نے بتایا کہ ہم اپنا رسالہ Al-Akseer شائع کرتے ہیں۔

مہتمم تربیت نومبائعین کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ خدام الاحمدیہ نے بیعتیں تو کروائی نہیں تو آپ نے تربیت کیا کرنی ہے۔ حضور انور نے فرمایا نمازوں کے قیام کی طرف زیادہ توجہ دیں۔ عاملہ کے تمام ممبران کو پانچوں نمازیں باجماعت ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اگر بعض نمازیں باجماعت نہ بھی ہوں تو تب بھی کوئی نماز نہیں رہنی چاہئے۔ اگر آپ عہدیداران نہیں پڑھیں گے تو پھر دوسروں سے کیا توقع کریں گے۔ اسی طرح قرآن کریم کی تلاوت باقاعدہ روزانہ کرنے کی عادت ڈالیں۔ نماز کی ادائیگی بہت زیادہ ضروری اور لازمی ہے اپنی نمازوں کو باقاعدگی کے ساتھ ادا کریں۔

وصیت کے حوالہ سے ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ اپنی عاملہ کے ممبران کو توجہ دلائیں اور یاددہانی کروائیں کہ **ہر ممبر وصیت کے نظام میں شامل ہو لیکن اس کے لئے آپ نے فورس (Force) نہیں کرنا۔** اگر کوئی کہتا ہے کہ میں اس لئے وصیت نہیں کرتا کہ میں شرائط وصیت کو پورا نہیں کرسکتا تو اس سے پوچھیں کیا جو دس شرائط بیعت ہیں وہ تم پوری کر رہے ہو۔ اس طرح تو پھر پورا نہ کرنے کے نتیجہ میں احمدی بھی نہیں رہتا۔ بہرحال ان شرائط پر عمل پیرا ہونے کی ایک کوشش ہوتی ہے اور وہ کوشش کرتے رہنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا آپ جو خدام الاحمدیہ کے عہدیدار ہیں۔ سید القوم خادمہم بن کر کام کریں۔ محبت، پیار اور دوستانہ رویہ دوسرے خدام سے رکھیں تو اس سے بہت بہتر رنگ میں کام ہوگا اور زیادہ سے زیادہ خدام آپ کے پروگراموں میں شامل ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا حضرت مصلح موعود نے فرمایا تھا۔

قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہوسکتی۔ آپ اس کے بیج بنائیں اور ہر خادم یہ بیج اپنے سینہ پر لگائے۔ جب آپ اس کو پڑھیں گے اور آپ کا یہ بیج ہر وقت آپ کو یاد دلاتا رہے گا اور آپ کو اپنی اصلاح کا بھی موقع ملے گا۔ آپ کے ذہن میں رہے گا کہ آپ کا کردار کیا ہونا چاہئے۔ آپ کو دوسروں کے لئے ایک نمونہ بننا چاہئے۔

خدام کے نصاب میں مطالعہ کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب رکھنے کے حوالہ سے حضور انور نے فرمایا کہ اسلامی اصول کی فلاسفی کا ایک حصہ رکھ لیں۔ پھر اس کا امتحان لیں۔ اس طرح سال میں اس کے مختلف حصوں کے امتحان لے کر اسے دو سال میں مکمل کرلیں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا اگر کوئی خادم لازمی چندہ شرح سے کم دینا چاہتے ہیں تو اس کا طریق یہ ہے کہ باقاعدہ لکھ کر اجازت لے۔ ہر ایک کو اجازت مل جاتی ہے۔ لیکن وصیت کا چندہ کسی طرح سے بھی کم نہیں ہوسکتا۔ پورا شرح کے مطابق ادا کرنا پڑے گا۔ اگر شرح کے مطابق کوئی ادائیگی نہیں کرسکتا تو پھر وہ اپنی وصیت کینسل کروالے۔

حضور انور نے فرمایا جو اپنی ذیلی تنظیم کا چندہ شرح کے مطابق باقاعدہ ادا نہیں کرتے تو وہ نہ ذیلی تنظیم کے عہدیدار بن سکتے ہیں اور نہ ہی جماعتی عہدیدار بن سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ خدمت خلق کے لئے، چیریٹیز کے لئے جو بھی کام کریں اس کو پروجیکشن دیں اس سے (دین) کا نام اچھے رنگ میں ظاہر ہوگا اور لوگوں کے سامنے یہ بات آئے گی کہ......صرف دہشت گرد ہی نہیں بلکہ ان میں ایسے احمدی......نوجوان بھی ہیں جو غریبوں کی مدد کرتے ہیں۔ خدمت خلق اور رفاہ عامہ کے کام کرتے ہیں۔ ملک کی بھلائی کے لئے کام کرتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ نیوزی لینڈ کی یہ میٹنگ سات بجکر بیس منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر مجلس عاملہ نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

نیشنل عاملہ انصاراللہ کے ساتھ میٹنگ

بعدازاں نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ نیوزی لینڈ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

قائد عمومی سے مجالس کے بارہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دریافت فرمایا۔ قائد عمومی کو مجالس کے سمجھنے میں مشکل پیش آئی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا آپ اپنا انصاراللہ کا کانسٹیٹیوشن پڑھیں تا کہ آپ کو علم ہو کہ مجالس کیا ہوتی ہیں اور مجالس سے کیا مراد ہے۔ حضور انور نے فرمایا **مجلس انصاراللہ عاملہ کے تمام ممبران کو اپنا کانسٹیٹیوشن پڑھنا چاہئے۔** ہر ایک کو پتہ ہونا چاہئے کہ اس کے شعبہ کے کیا کیا کام ہیں۔ پھر اس کے مطابق ہر قائد اپنا پروگرام اور لائحہ عمل بنائے۔

قائد تعلیم نے حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ ہم نے اپنے سلیبس میں، انصار کے مطالعہ اور امتحان کے لئے، حضرت اقدس مسیح موعود کی کتاب ''نشان آسمانی'' مقرر کی ہوئی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کیا مجلس عاملہ انصاراللہ کے تمام ممبران نے پڑھ لی ہے اور کیا دوسرے سب انصار نے پڑھ لی ہے۔ آپ کے تو کل 72 انصار ہیں۔ باقاعدہ جائزہ لیا کریں اور Follow Up کیا کریں کہ کس کس نے مطالعہ کرلیا ہے۔ جس نے نہیں کیا اس کو توجہ دلائیں۔

قائد مال نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ مجلس انصاراللہ کے ممبران میں سے کمانے والے انصار کی تعداد 27 ہے۔ جو نہیں کماتے ان میں سے بھی بعض حسب توفیق ادا کر دیتے ہیں اور بعض ادا نہیں کرتے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا بس توجہ دلا دیا کریں۔

قائد تربیت نومبائعین نے بتایا کہ اس وقت ایک نومبائع ناصر زیر تربیت ہے۔ قائد تربیت نے نومبائع کی مدت کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ کتنا عرصہ ایک شخص نومبائع رہتا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا تین سال تک رہتا ہے اس کے بعد اسے جماعت کے نظام کا باقاعدہ حصہ بننا چاہئے پھر وہ نومبائع نہیں رہے گا۔

قائد ایثار کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ باقاعدہ پروگرام بنا کر انصار ہسپتال کا وزٹ کیا کریں اور Old People's Home بھی جایا کریں مریضوں اور بوڑھے لوگوں سے ملیں۔ ان کا حال پوچھیں اور رابطہ اور تعلق پیدا کریں جاتے ہوئے کوئی پھل وغیرہ ساتھ لے جائیں اس طرح دوستی بنائیں اور پھر آہستہ آہستہ یہ بات جماعت کے تعارف اور پیغام پہنچانے کا موجب بنے گی۔

قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ پہلے اپنا کانسٹیٹیوشن پڑھیں۔ 72 لوگوں کو قرآن کریم پڑھنا آنا چاہئے۔ اس کا جائزہ لیں اور پھر جن کو قرآن کریم پڑھنا نہیں آتا ان کو قرآن کریم پڑھانے کا انتظام کریں۔ دوسرے یہ کہ ایسا پروگرام بنائیں کہ انصار وقف عارضی کریں۔ **جن انصار کو قرآن کریم پڑھنا آتا ہے وہ وقف عارضی کے دوران اور ویسے بھی بچوں اور نوجوانوں کی کلاسز لیں** اور ان کو قرآن کریم پڑھائیں۔ اس طرح ان کے ذمہ یہ کام بھی لگائیں کہ وہ مختلف مقامات میں جا کر لٹریچر تقسیم کریں اور (دعوت الی اللہ) کریں اور رابطے کریں اور اپنے تعلقات بنائیں۔

قائد (دعوت الی اللہ) نے بتایا کہ گزشتہ تین سال میں ہماری بیعتیں دس بارہ کے قریب ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ (دعوت الی اللہ) کا اچھا پروگرام بنائیں۔ **اپنے پرانے ٹیکسالی طرز کے پروگراموں کو چھوڑیں اور (دعوت الی اللہ) کے لئے نئے راستے تلاش کریں۔** جو چھوٹے ٹاؤن ہیں اور دیہات ہیں وہاں جائیں، رابطے کریں، تعلقات بنائیں، پمفلٹس تقسیم کریں۔ اس طرح سکیم بنا کر کام کریں۔

قائد وقف جدید کو حضور انور نے فرمایا کہ انصار بھی چندہ وقف جدید کے لئے اپنا ٹارگٹ رکھیں اور پھر اس کو حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

آڈیٹر کو حضور انور نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ کی یہ ذمہ داری ہے کہ حسابات دیکھیں اور اکاؤنٹس چیک کیا کریں۔

قائد اشاعت سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا آپ کوئی رسالہ نکالتے ہیں جس پر موصوف نے بتایا کہ ہم رسالہ انصارالدین شائع کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا سب انصار کو دیا کریں تا کہ وہ اسے پڑھیں۔

حضور انور نے فرمایا یہ بھی بتائیں کہ کتنے ہیں جو MTA دیکھتے ہیں۔ کتنے ہیں جو میرے خطبات اور خطابات سنتے ہیں۔ معین کرکے Facts & Figures کے ساتھ جواب دیں۔ ہر انصار کو MTA دیکھنا چاہئے اور خطبات سننے چاہئیں۔ اس کا باقاعدہ جائزہ لیں اور جو کمزور ہیں ان کو توجہ دلائیں۔

قائد تحریک جدید نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 72 میں سے 63 ممبران نے تحریک جدید کا چندہ دیا ہے۔ ہمارا چندہ کا ٹارگٹ 4300 ڈالرز تھا۔ اس میں سے 98 فیصد ہم نے وصول کر لیا ہے اور باقی بھی جلد وصول کر لیں گے۔

حضور انور نے نائب صدر انصار صف دوم کو فرمایا کہ انصار کا سپیشل پروگرام ہونا چاہئے۔ سائیکلنگ ہو، میراتھن واک ہو، دوسری روزمرہ کی سیر ہو۔

حضور انور نے فرمایا قائد صحت جسمانی بھی واک آرگنائز کر سکتے ہیں اور نائب صدر صف دوم اس میں مدد کر سکتا ہے۔ چیریٹی واک ہوتی ہے اس میں انصار حصہ لے سکتے ہیں۔

مجلس عاملہ انصاراللہ نیوزی لینڈ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ یہ میٹنگ سات بجکر چالیس منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر مجلس عاملہ نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔

نیشنل عاملہ لجنہ کی میٹنگ

اس کے بعد نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ نیوزی لینڈ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے باری باری ہر سیکرٹری سے اس کے شعبہ اور کام کی بابت دریافت فرمایا اور ہدایات سے نوازا۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری تربیت نے اپنے کام کی رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ اس وقت ہم لجنہ اماء اللہ یوکے کی طرف سے تیار کردہ تربیتی نصاب کے مطابق کام کر رہے ہیں اور ہر ماہ تربیتی سیمینار منعقد کرتے ہیں جن میں مختلف موضوعات زیر بحث آتے ہیں جیسے نماز، فیملی لائف وغیرہ۔ سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ وہ لجنہ کی ہر ممبر کے لئے اس نصاب کی کاپیاں تیار کروا رہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ لجنہ کی ممبرات کو نماز کے قیام کے بارہ میں اور قرآن کریم کے متعلق تعلیم دیں۔ قرآن کریم ناظرہ پڑھیں اور پھر ترجمہ بھی سیکھیں اور اس طرح باقاعدہ پروگرام بنا کر کام کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی کہ MTA دیکھنے اور حضور انور کے خطبات اور خطابات سننے کی طرف توجہ دلاتے رہیں۔

سیکرٹری تجنید سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لجنہ کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر سیکرٹری تجنید نے بتایا کہ اس وقت لجنہ کی ممبرات کی کل تعداد 141 ہے۔ جبکہ ناصرات کی تعداد 42 ہے۔

سیکرٹری دعوت الی اللہ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اب تک سات بیعتیں شادی کی صورت میں حاصل ہوئی ہیں۔ اس پر حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اگر خدانخواستہ شادی کامیاب نہ بھی ہو تو ان نومبائعات کی تربیت ایسے رنگ میں کریں کہ وہ احمدیت پر قائم رہیں۔

سیکرٹری (دعوت الی اللہ) نے بتایا کہ ہر سال لجنہ اماء اللہ نیوزی لینڈ انٹرفیتھ کانفرنس بھی منعقد کرتی ہے۔ اس پر حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جو مہمان مقررین آئیں وہ متعلقہ موضوع پر اپنے اپنے مذہب اور کلچر کے حوالہ سے بات کریں اور کسی دوسروں کے مذہب کے بارہ میں بات نہیں کرنی چاہئے۔

سیکرٹری اشاعت نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں لجنہ اماء اللہ نیوزی لینڈ کے رسالہ النصرت کے تازہ شمارہ اور لجنہ اماء اللہ نیوزی لینڈ کی طرف سے شائع کردہ رومن سکرپٹ میں جماعتی نظموں کی کتاب کی دو دو کاپیاں پیش کیں جن پر حضور انور نے اپنے دستخط فرمائے۔

حضور انور نے اس امر کی بھی وضاحت فرمائی **کہ ینگ لجنہ نام کی کوئی اصطلاح نہیں ہے۔ آپ 25,15 سال کے درمیان کی لجنہ ممبرات کو گروپ A کا نام دے سکتے ہیں۔**

سیکرٹری ناصرات نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 42 میں سے 22 ناصرات آک لینڈ میں رہتی ہیں۔ باقاعدگی سے ناصرات کی کلاسز ہوتی ہیں جن میں نیشنل تعلیم ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے تیار کردہ Modules کی مدد سے پڑھایا جاتا ہے۔ ان Modules میں نماز اور قرآن کریم پر زور دیا گیا ہے اور ناصرات نماز اور روزمرہ کی دعائیں سیکھتی ہیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اپنے پروگراموں میں اور اپنی ڈسکشن میں یہ موضوع بھی رکھیں کہ ہم احمدی کیوں ہیں۔ ہمارا مطمح نظر کیا ہونا چاہئے۔ ایک احمدی لڑکی کا اٹھنا بیٹھنا کیسا ہونا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا اسی طرح ناصرات کو عیسائیت اور ختم نبوت کے مسئلہ کے متعلق بھی بتائیں۔

سیکرٹری مال سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ لجنہ کا سالانہ بجٹ کیا ہے۔ جس پر سیکرٹری مال نے بتایا کہ سالانہ بجٹ 7200 ڈالر ہے۔ کمانے والی ممبرات کی تعداد 63 ہے۔ جن میں سے بعض کل وقتی اور بعض جز وقتی کام کرتی ہیں۔

سیکرٹری تحریک جدید اور وقف جدید نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ممبرات نے اپنے چندہ میں اضافہ کیا ہے۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ لجنہ میں مقابلہ کی روح کو اجاگر کریں۔ اس طرح ان کے چندہ میں بھی اضافہ ہو گا۔ اسی طرح ناصرات کو بھی چندوں میں شامل کریں۔

سیکرٹری نومبائعات نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس کا سات نومبائعات سے رابطہ ہے اور انہیں جماعت کے اجلاسات اور دیگر پروگراموں کے بارہ میں بتایا جاتا ہے۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ان سے مستقل رابطہ رہنا چاہئے اور انہیں باقاعدہ اپنے نظام کا حصہ بنائیں۔

حضور انور نے لجنہ نیوزی لینڈ کو فرمایا کہ آپ نے آئندہ سال کم از کم چار بیعتیں کروانی ہیں۔ اس کے لئے کوشش کریں۔

سیکرٹری تعلیم نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ تعلیمی نصاب برائے سال 2012-13 کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر ایک حصہ کو چار ماہ میں مکمل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس پر حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ عیسائیت اور احمدیہ عقائد کے بارے میں بھی گفتگو ہونی چاہئے اور لجنہ ممبرات کے ان مواضیع سے متعلق سوالات کے جوابات دیئے جانے چاہئیں۔ حضور انور نے یہ بھی ہدایت فرمائی کہ تمام لجنہ ممبرات کم از کم اپنے نصاب کا مطالعہ ضرور کریں۔

مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ کی یہ میٹنگ ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت المقیت تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

اطلاعات و اعلانات

گلاب انگلش کٹ کی تازہ ورائٹی

گلاب انگلش کٹ کی تازہ ورائٹی خوبصورت رنگوں میں گلشن احمد نرسری میں دستیاب ہے۔ اپنے باغیچوں کو خوبصورت پھولوں سے سجانے کیلئے تشریف لائیں۔ موسم سرما کے خوبصورت پھولوں کی پنیری گینڈا ڈوارف، پٹونیا، پینزی، فلاکس، کاسماس، جعفری، سویٹ سلطان، ڈائی مور، ڈیکوریشن گوبھی اور غزانیہ وغیرہ دستیاب ہیں۔ شادی اور دیگر تقاریب کے مواقع پر تازہ پھولوں کے سٹیج کی خوبصورت سجاوٹ کیلئے نرسری تشریف لائیں اور اپنی پسند کے مطابق اپنا آرڈر بک کروائیں۔

(انچارج گلشن احمد نرسری۔ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم محمد جاوید بھٹی صاحب کارکن دفتر جلسہ سالانہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ زبیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد یعقوب بھٹی صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ کا دل کا بائی پاس طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری والدہ محترمہ کا یہ آپریشن ہر لحاظ سے کامیاب کرے۔ آپریشن کے دوران اور آپریشن کے بعد ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے، شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ اور ان کا سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم منور احمد بجہ صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے سندھ کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت و اراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

5 دسمبر 2013ء

12:35 am	ریئل ٹاک
1:35 am	دینی وفقہی مسائل
2:15 am	آخری زمانے کی علامات
3:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 8 فروری 2008ء
4:15 am	انتخاب سخن
5:20 am	عالمی خبریں
5:40 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
6:05 am	الترتیل
6:40 am	جلسہ سالانہ یوکے
7:45 am	دینی وفقہی مسائل
8:25 am	قرآنک آرکیالوجی
8:55 am	فیتھ میٹرز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:35 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ
1:00 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:05 pm	ترجمۃ القرآن
3:10 pm	انڈونیشین سروس
4:30 pm	پشتو مذاکرہ
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:30 pm	یسرنا القرآن
5:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ یکم نومبر 2013ء (بنگلہ ترجمہ)
7:00 pm	Shotter Shondhane
8:05 pm	حضرت مسیح ناصریؑ کا اصل پیغام
8:35 pm	Chef's Corner
9:05 pm	Maseer-e-Shahindgan
9:30 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	الحوار المباشر Live

6 دسمبر 2013ء

5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:55 am	یسرنا القرآن
6:20 am	حضور انور کا دورہ برکینا فاسو 3 اپریل 2004ء
7:20 am	Chef's Corner
7:50 am	جاپانی سروس
8:05 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:20 am	حضرت مسیح ناصریؑ کا اصل پیغام
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ 2004ء
1:10 pm	راہ ہدیٰ
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	دینی وفقہی مسائل
4:40 pm	تلاوت قرآن کریم
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
7:15 pm	یسرنا القرآن
7:40 pm	Shotter Shondhane
8:45 pm	اسلامی مہینوں کا تعارف
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 دسمبر 2013ء
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	الحوار المباشر Live

چوری سے بچاؤ کیلئے انوکھے پہرے دار

چین میں چوری کے واقعات کا سدباب کرنے کے لئے انوکھے پہرے داروں کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ اب رات کو کتوں کی جگہ ہنس گھروں کی حفاظت کیا کریں گے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ چور رات کو نقب لگانے سے پہلے کتوں کو زہر دے دیتے تھے لیکن ہنس کو اگرچہ اندھیرے میں کم نظر آتا ہے لیکن ان کی سننے کی حس کتوں کی نسبت بہت تیز ہوتی ہے اور یہ شور بھی زیادہ اونچی آواز میں مچاتے ہیں۔ اس لئے جب بھی کسی اجنبی کی آہٹ سنتے ہیں تو فوراً شور مچا کر الرٹ کر دیتے ہیں۔ ایک ہنس نے چور کو پکڑوایا تھا جو موٹر سائیکل چوری کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

(روزنامہ دنیا 27 جولائی 2013ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 30۔نومبر	
طلوع فجر	5:23
طلوع آفتاب	6:47
زوال آفتاب	11:57
غروب آفتاب	5:07

گل احمد اور نشاط کی مکمل ورائٹی
نیز بہترین فینسی ورائٹی کا مرکز
صاحب جی فیبرکس
www.sahibjee.com
ریلوے روڈ ربوہ: 6212310-47-92+

DUSK
The Chinese Cuisine
Order for Chinese Food
Takeaway & Home Delivery
Just Call (Tariq)0323-5753875
Rabwah

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

DEUTSCHE SPRACH SCHULE
INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE
جرمن زبان سیکھئے
15 دسمبر سے نئی کلاس کا آغاز۔ داخلہ جاری ہے
GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری
کروائی جاتی ہے۔ رابطہ: عمران احمد ناصر
مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ 0334-6361138

FR-10

Aizaz Academy
TUTION CENTRE
For Girls 9th,10th,Math,Physics,Bio,Chem
دین کالج، پنجاب کالج، مریم صدیقہ، ہائیر سیکنڈری سکول، جامعہ نصرت کالج کی طالبات کیلئے
B.A English compulsory Morning and Evening Classes
Spoken English + IELTS 7Band
Projector Based IELTS Class
کوالیفائیڈ لیڈی ٹیچرز سٹاف
6/8 دارالرحمت غربی ربوہ۔ نزد مریم صدیقہ سکول (منڈی) فون: 0476211799,0332-7073005

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021-2724606
2724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI
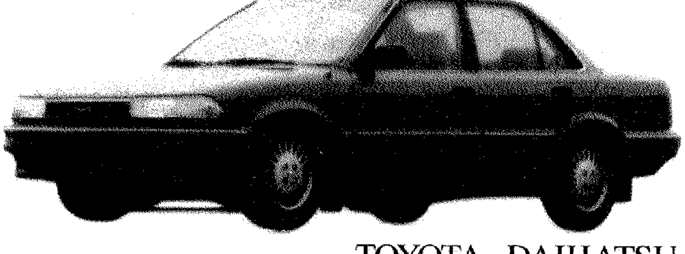
TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر 021-2724606
2724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3